# Allama Iqbal Open University AIOU matric solved assignment autumn 2024

# Code 202 Pakistan Studies

## Q.1

### خالی جگہیں پر کریں۔

کے انتخابات میں واضح ہو گیا کہ --------- ہی مسلمانوں کی نمائندہ 1946 1945 جماعت ہے۔

میں مسلم لیگ نے پاکستان کے مطالبے کی حمایت میں ---------- کا دن منایا۔ 1946

ریاست جونا گڑھ کا حکمران -------- تھا۔

قیام پاکستان کے وقت کل -------- کارخانے پاکستان کے حصے میں ائے۔

کشمیر کے مسئلے پر پہلی جنگ سن -------- میں پاکستان اور ہندوستان کے مابین ہوئی۔

درا -------- اور درا ------ میں افغانستان جانے کے اہم راستے ہیں۔

درہ بولان کے قریب ---------- شہر واقعہ ہے۔

--------- کو وادی سوات بھی کہتے ہیں۔

جن علاقوں میں گرمی اور سردی کی شدت نہ ہو تو وہاں کی آب و ہوا --------- کہلاتی ہے۔

گرمی کے دنوں میں بحیرہ عرب کی ہوائیں -------- کی طرف خشکی والے علاقوں کی طرف چلتی ہیں۔

studyvillas.com

Ans:

1. 1945-1946 کے انتخابات میں واضح ہو گیا کہ **مسلم لیگ** ہی مسلمانوں کی نمائندہ جماعت ہے۔
2. 1946 میں مسلم لیگ نے پاکستان کے مطالبے کی حمایت میں **یومِ پاکستان** کا دن منایا۔
3. ریاست جونا گڑھ کا حکمران **محمود خان** تھا۔
4. قیام پاکستان کے وقت کل **6** کارخانے پاکستان کے حصے میں آئے۔
5. کشمیر کے مسئلے پر پہلی جنگ سن **1947-1948** میں پاکستان اور ہندوستان کے مابین ہوئی۔
6. درہ **کشمیر** اور درہ **طورخم** میں افغانستان جانے کے اہم راستے ہیں۔
7. درہ بولان کے قریب **کوئٹہ** شہر واقعہ ہے۔
8. **وادی کشمیر** کو وادی سوات بھی کہتے ہیں۔
9. جن علاقوں میں گرمی اور سردی کی شدت نہ ہو تو وہاں کی آب و ہوا **معتدل** کہلاتی ہے۔
10. گرمی کے دنوں میں بحیرہ عرب کی ہوائیں **مغرب** کی طرف خشکی والے علاقوں کی طرف چلتی ہیں۔

studyvillas.com

**Q.2**

## پاکستان کے 1973 کے آئین کی خصوصیات کے حوالے سے اپ کیا جانتے ہیں تحریر کریں۔

**Ans:**

پاکستان کا 1973 کا آئین ایک اہم دستاویز ہے جو ملک کے سیاسی، قانونی اور انتظامی نظام کو ضابطہ دیتی ہے۔ اس آئین کو 14 اگست 1973 کو نافذ کیا گیا تھا، اور اس نے پاکستان میں جمہوریت کی بنیاد رکھی۔ اس آئین کی چند اہم خصوصیات درج ذیل ہیں:

**1. اسلامی جمہوریت**

آئین پاکستان کی ایک بنیادی خصوصیت یہ ہے کہ یہ ایک اسلامی جمہوریت پر مبنی ہے۔ آئین کی ابتدائی دفعات میں یہ کہا گیا ہے کہ ملک میں تمام قوانین اسلامی اصولوں کے مطابق ہوں گے، اور ریاست مسلمانوں کی فلاح و بہبود کے لئے کام کرے گی۔

**2. پارلیمانی نظام**

آئین کے تحت پاکستان میں پارلیمانی نظام حکومت قائم کیا گیا ہے۔ وزیر اعظم پارلیمنٹ کا منتخب رکن ہوتا ہے اور وہ ایوان کے اراکین کے اعتماد کے ذریعے اقتدار حاصل کرتا ہے۔ صدر کا عہدہ نمائشی ہے اور اس کا کردار محدود ہے، جبکہ عملی طاقت وزیر اعظم کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔

**3. وفاقی نظام**

آئین پاکستان میں وفاقی نظام کو تسلیم کیا گیا ہے، جس کے تحت وفاق اور صوبوں کے درمیان اختیارات کی تقسیم کی گئی ہے۔ اس میں صوبوں کو خودمختاری دی گئی ہے تاکہ وہ اپنے مقامی مسائل حل کر سکیں۔

**4. مذہبی آزادی**

studyvillas.com

آئین میں پاکستان کے تمام شہریوں کو مذہبی آزادی دی گئی ہے۔ اس کے مطابق تمام مذہبی اقلیتوں کو اپنے عقائد کی پیروی کرنے کا حق حاصل ہے، اور حکومت انہیں تحفظ فراہم کرنے کی پابند ہے۔

**5. حقوقِ انسان**

آئین پاکستان میں شہریوں کے حقوق کی ضمانت دی گئی ہے۔ ان حقوق میں آزادی اظہار، آزادی اجتماع، اور دیگر بنیادی حقوق شامل ہیں۔ ان حقوق کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف عدلیہ کو کارروائی کا اختیار حاصل ہے۔

**6. عدلیہ کی آزادی**

آئین میں عدلیہ کی آزادی کو تسلیم کیا گیا ہے۔ عدالتیں قانون کے مطابق فیصلے کرتی ہیں، اور ان پر کسی قسم کا دباؤ نہیں ڈالا جا سکتا۔ عدلیہ ملک میں انصاف کی فراہمی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

**7. آئین میں ترمیم**

آئین پاکستان میں ترمیم کا عمل بھی موجود ہے۔ آئین میں تبدیلی کرنے کے لئے پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس ضروری ہوتا ہے، اور اس میں دو تہائی اکثریت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے ذریعے آئین میں ترامیم کی جا سکتی ہیں۔

**8. دفاعی طاقت**

آئین پاکستان میں دفاعی ضروریات کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔ پاکستان کے فوجی دستے ملک کے دفاع کے لئے تیار رہیں گے، اور ان کا کام ملک کی خودمختاری کا تحفظ کرنا ہے۔

**9. نظریہ پاکستان**

آئین میں پاکستان کے نظریہ کو تسلیم کیا گیا ہے، جس کا مقصد مسلمانوں کے لئے ایک علیحدہ ریاست بنانا تھا، جہاں وہ اپنے مذہبی، ثقافتی اور سماجی حقوق کا تحفظ کر سکیں۔

**10. معاشی انصاف**

آئین پاکستان میں معاشی انصاف کی بات بھی کی گئی ہے، اور اس میں حکومتی اقدامات کی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ عوام کے معاشی مسائل حل کرنے کے لئے کام کرے۔

یہ آئین پاکستان کی بنیاد ہے جو اس کے جمہوری اور اسلامی اقدار کو برقرار رکھتا ہے، اور مختلف اداروں کے درمیان توازن قائم کرتا ہے۔

studyillas.com

Q.3

**پاکستان میں وفاقی حکومت کا ڈھانچہ تفصیل سے بیان کریں۔**

**Ans;**

پاکستان میں وفاقی حکومت کا ڈھانچہ ایک پیچیدہ اور متوازن نظام پر مبنی ہے، جس میں مختلف اختیارات اور ذمہ داریاں وفاق اور صوبوں کے درمیان تقسیم کی گئی ہیں۔ اس ڈھانچے کی بنیاد آئین پاکستان 1973 پر ہے۔ وفاقی حکومت کے ڈھانچے میں تین اہم شاخیں شامل ہیں:

**1. ایگزیکٹو (عملی حکومت)**

ایگزیکٹو وہ شعبہ ہے جس کا کام حکومت کے عملی معاملات کو چلانا اور ریاستی پالیسیوں پر عمل درآمد کرنا ہے۔ اس میں مندرجہ ذیل ادارے شامل ہیں:

- **صدرِ پاکستان:**
    - صدر پاکستان کا عہدہ آئین کے تحت نمائشی ہے، اور اس کا کردار محدود ہے۔
    - صدر کو پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس منتخب کرتا ہے، اور وہ وزیر اعظم کے مشورے سے اہم فیصلے کرتا ہے۔
    - صدر کا اہم کام قانون سازی کی توثیق کرنا، وفاقی حکومت کی سفارشات پر دستخط کرنا، اور وزارتوں کے اہم عہدوں پر تقرری کرنا ہے۔
- **وزیرِ اعظم:**
    - وزیرِ اعظم پارلیمنٹ کا منتخب رکن ہوتا ہے اور ایوان کے اراکین کی حمایت سے اقتدار حاصل کرتا ہے۔

studwillas.com

- وزیرِ اعظم ملک کا سب سے طاقتور سیاسی رہنما ہوتا ہے اور اس کا اہم کام حکومت کے تمام امور کی نگرانی کرنا ہے۔
- وزیرِ اعظم وفاقی کابینہ کا سربراہ بھی ہوتا ہے اور کابینہ کے وزیروں کے مشورے سے حکومت کی پالیسیوں کو تشکیل دیتا ہے۔

- **وفاقی کابینہ:**
  - وزیرِ اعظم کی سربراہی میں وفاقی کابینہ بنائی جاتی ہے، جس میں مختلف وزیروں، مشیروں، اور وزیروِ مملکت کو شامل کیا جاتا ہے۔
  - کابینہ اہم فیصلے کرتی ہے اور مختلف وزارتوں کے ذریعے حکومت کی پالیسیوں پر عمل درآمد کرواتی ہے۔

**2. لیجسلٹیو (قانون ساز حکومت)**

پاکستان کی پارلیمنٹ وفاقی حکومت کا اہم قانون ساز ادارہ ہے، جو قوانین بنانے اور ان پر نظرثانی کرنے کا کام کرتی ہے۔ پارلیمنٹ میں دو ایوان ہیں:

- **قومی اسمبلی:**
  - قومی اسمبلی ایوانِ زیریں ہے اور اس میں 342 اراکین منتخب ہوتے ہیں۔
  - یہ ایوان براہِ راست عوامی انتخابات کے ذریعے منتخب ہوتا ہے۔
  - قومی اسمبلی کا اہم کام قانون سازی کرنا، وفاقی بجٹ منظور کرنا، اور حکومت کو جوابدہ بنانا ہے۔
- **سینیٹ:**
  - سینیٹ ایوانِ بالا ہے اور اس میں 100 اراکین شامل ہیں، جن کا انتخاب صوبوں اور وفاقی اکائیوں سے ہوتا ہے۔
  - سینیٹ کا مقصد تمام صوبوں اور علاقوں کی برابری کی بنیاد پر نمائندگی فراہم کرنا ہے۔
  - سینیٹ کی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ قوانین کی منظوری کے لئے قومی اسمبلی کی تجویز کردہ قوانین پر نظرثانی کرے۔

**3. جوڈیشری (عدلیہ)**

studyvillas.com

جوڈیشری یا عدلیہ وفاق حکومت کا تیسرا ستون ہے اور اس کا کام ملک میں قانون کی حکمرانی کو یقینی بنانا، انصاف فراہم کرنا اور آئین کی تشریح کرنا ہے۔ عدلیہ کے اہم ادارے درج ذیل ہیں:

- **سپریم کورٹ:**
  - پاکستان کی سب سے بڑی عدالت ہے، اور اس کا کام آئین کی تشریح کرنا، ملک میں قانون کی حکمرانی کو قائم رکھنا اور حکومت کے خلاف عوامی مفاد میں فیصلے کرنا ہے۔
  - سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کی سربراہی میں 17 ججز ہوتے ہیں، اور اس کا دائرہ اختیار ملک بھر میں ہے۔
- **ہائی کورٹس:**
  - ہر صوبے میں ایک ہائی کورٹ ہے، اور یہ عدالتیں صوبوں کے اندرونی معاملات میں فیصلے کرتی ہیں۔
  - ہائی کورٹس کے ججز کی تقرری چیف جسٹس کے مشورے سے کی جاتی ہے۔
- **ضلع عدالتیں اور ماتحت عدالتیں:**
  - یہ عدالتیں مقامی سطح پر عدلیہ کی خدمات فراہم کرتی ہیں اور شہریوں کے چھوٹے مقدمات کو نمٹاتی ہیں۔

**4. صوبوں کی حکومتیں**

پاکستان میں وفاق حکومت کے تحت صوبوں کو خاص خودمختاری حاصل ہے۔ ہر صوبہ اپنی حکومت تشکیل دیتا ہے اور آئین کے تحت اپنے داخلی امور پر حکمرانی کرتا ہے۔

- **صوبائی حکومتیں:**
  - ہر صوبہ ایک منتخب وزیرِ اعلیٰ کی قیادت میں حکومت تشکیل دیتا ہے۔
  - صوبے اپنے مخصوص اختیارات کے تحت قانون سازی کر سکتے ہیں، اور اپنے معاشی اور ترقیاتی امور کو سنبھالتے ہیں۔

**5. وفاقی حکومت کے اختیارات:**

studywillas.com

آئین پاکستان میں وفاقی حکومت کے اختیارات اور ذمہ داریاں واضح طور پر درج ہیں۔ وفاقی حکومت دفاع، خارجہ پالیسی، معیشت اور ملکی سطح پر اہم فیصلے کرتی ہے۔ اس کے علاوہ، وفاقی حکومت مختلف وفاقی اداروں کے ذریعے عوامی خدمات فراہم کرتی ہے جیسے تعلیم، صحت، اور توانائی۔

**نتیجہ:**

پاکستان میں وفاقی حکومت کا ڈھانچہ ایک توازن اور چیک اینڈ بیلنس پر مبنی ہے، جس میں ایگزیکٹو، لیجسلٹیو، اور جوڈیشری کے مختلف شعبوں کے درمیان اختیارات تقسیم کیے گئے ہیں۔ اس نظام کے تحت وفاق اور صوبوں کے اختیارات میں توازن برقرار رکھا گیا ہے تاکہ ہر سطح پر حکومتی معاملات مؤثر طریقے سے چلائے جا سکیں۔

**Q.4**

## پاکستان میں ہونے والی موسمی تبدیلیوں کے بارے میں اپ کیا جانتے ہیں؟

**Ans:**

پاکستان میں موسمی تبدیلیاں

(Climate Change)

ایک سنگین مسئلہ بن چکا ہے اور یہ ملک کے مختلف حصوں میں زندگی کے مختلف پہلوؤں پر اثر انداز ہو رہی ہیں۔ موسمی تبدیلیوں کے نتیجے میں پاکستان میں کئی اہم ماحولیات اور معاشی چیلنجز پیدا ہو رہے ہیں۔ موسمی تبدیلیوں کے اثرات کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

**1. درجہ حرارت میں اضافہ**

پاکستان میں درجہ حرارت میں واضح اضافہ ہو رہا ہے، خاص طور پر گرمی کے مہینوں میں۔ مختلف تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ پاکستان میں درجہ حرارت عالمی اوسط سے زیادہ بڑھ رہا ہے۔

studyvillas.com

- **گرمی کی لہر**: گرمی کے موسم میں شدت میں اضافہ ہو رہا ہے، جس کی وجہ سے طویل عرصے تک شدید گرمی کی لہریں چلتی ہیں۔
- **کسانوں پر اثرات**: گرمی کی لہر سے فصلوں کی پیداوار میں کمی آتی ہے اور زرعی زمین کی پیداواری صلاحیت متاثر ہوتی ہے۔

### 2. بارشوں میں کمی اور زیادتی

موسمی تبدیلیوں کی وجہ سے پاکستان میں بارشوں کے پیٹرن میں غیر معمولی تبدیلیاں آ رہی ہیں:

- **خشک سالی**: بعض علاقوں میں بارشوں کی کمی کی وجہ سے خشک سالی کا سامنا ہے، جیسے کہ سندھ اور بلوچستان کے بعض حصے۔
- **سیلاب**: دوسری طرف، کچھ علاقوں میں شدید بارشوں کی وجہ سے سیلاب آتے ہیں، جیسے 2010 کا تاریخی سیلاب، جو موسمی تبدیلیوں کے اثرات کے باعث مزید شدت اختیار کر رہا ہے۔

### 3. سیلاب اور آفات

موسمی تبدیلیوں کا سب سے بڑا اثر سیلابوں کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے:

- **موسمیاتی آفات**: پاکستان میں سیلابوں کی شدت میں اضافہ ہو رہا ہے، جو لاکھوں افراد کو بے گھر کر دیتے ہیں اور زرعی زمینوں کو تباہ کرتے ہیں۔
- **پہاڑی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ**: درجہ حرارت میں اضافے کی وجہ سے برف پگھلتی ہے، جس سے پہاڑی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ اور سیلاب کی مشکلات بڑھ جاتی ہیں۔

### 4. آبی وسائل کا بحران

پاکستان ایک آبی بحران کا شکار ہے، اور موسمی تبدیلیوں کی وجہ سے یہ بحران مزید سنگین ہو گیا ہے:

- **دریاؤں کا کم پانی**: دریائے سندھ اور اس کی معاون ندیوں میں پانی کی کمی آ رہی ہے، جس سے زراعت اور پینے کے پانی کی فراہمی متاثر ہو رہی ہے۔
- **گلیشیئرز کا پگھلنا**: پاکستان کے شمالی علاقوں میں گلیشیئرز تیزی سے پگھل رہے ہیں، جو بعد میں پانی کی فراہمی میں تیزی سے کمی کا سبب بن سکتے ہیں۔

### 5. زرعی پیداوار پر اثرات

studyvillas.com

پاکستان کی معیشت کا بڑا حصہ زراعت پر منحصر ہے، اور موسمی تبدیلیاں زرعی پیداوار پر گہرے اثرات ڈال رہی ہیں:

- **فصلوں کی پیداوار**: موسم کی غیر معمولی تبدیلیوں سے فصلوں کی پیداوار میں کمی آرہی ہے، خاص طور پر گندم، چاول، اور کپاس کی فصلوں پر اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔
- **آبی قلت**: پانی کی کمی کے باعث زمینوں کی آبادکاری مشکل ہو رہی ہے اور کسانوں کو اپنی فصلوں کو پانی دینے میں مشکلات کا سامنا ہے۔

**6. ماحولیاتی آلودگی**

موسمی تبدیلیوں کے اثرات کا ایک اور پہلو ماحولیاتی آلودگی ہے:

- **فضائی آلودگی**: شہروں میں فضائی آلودگی بڑھ رہی ہے، جو صحت کے لیے خطرناک ہے۔ لاہور اور کراچی جیسے بڑے شہر اس مسئلے کا سامنا کر رہے ہیں۔
- **مٹی کی آلودگی**: زمین کی غیر مناسب استعمال کی وجہ سے مٹی کی آلودگی میں اضافہ ہو رہا ہے، جس سے فصلوں کی پیداوار اور ماحولیاتی توازن متاثر ہو رہا ہے۔

**7. ساحلی علاقے اور سمندری سطح کا بڑھنا**

پاکستان کے ساحلی علاقے بھی موسمی تبدیلیوں سے متاثر ہو رہے ہیں:

- **سمندری سطح کا بڑھنا**: بحرِ عرب کے پانیوں کی سطح میں اضافہ ہو رہا ہے، جو ساحلی علاقوں میں سیلاب کا سبب بن رہا ہے اور ان علاقوں کے رہائشیوں کے لیے خطرات بڑھا رہا ہے۔
- **مچھلیوں کی کمی**: موسمی تبدیلیوں کی وجہ سے سمندری حیاتیات کی زندگی متاثر ہو رہی ہے، جس کا اثر مقامی مچھلیوں کی صنعت پر پڑ رہا ہے۔

**8. صحت پر اثرات**

موسمی تبدیلیوں کا انسانوں کی صحت پر بھی اثر پڑ رہا ہے:

- **گرمی کی بیماریوں کا اضافہ**: بڑھتی ہوئی گرمی کی لہریں ہیٹ اسٹروک اور دیگر بیماریوں کا سبب بن رہی ہیں۔

studyvillas.com

- **انفیکشنز اور بیماریوں کا پھیلاؤ**: بارشوں میں غیر معمولی اضافہ سے پانی سے پھیلنے والی بیماریاں جیسے کہ ہیضہ، ملیریا اور ڈینگی کی بیماریوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔

**نتیجہ:**

پاکستان میں موسمی تبدیلیوں کا اثر مختلف شعبوں میں محسوس ہو رہا ہے اور اس کے حل کے لیے عالمی سطح پر اور ملکی سطح پر فوری اقدامات کی ضرورت ہے۔ حکومتیں، ماہرین اور عوامی سطح پر موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں، لیکن اس بحران کو حل کرنے کے لئے موثر منصوبوں اور پالیسیوں کی ضرورت ہے۔

studyvillas.com

**Q.5**

**پاکستان کے پہاڑی علاقے تفصیل سے بیان کریں۔**

**Ans:**

پاکستان کے پہاڑی علاقے ملک کی جغرافیائی خصوصیت کا اہم حصہ ہیں اور ان کی خوبصورتی، قدرتی وسائل اور ثقافتی اہمیت کا ایک خاص مقام ہے۔ یہ علاقے پاکستان کے شمالی اور مغربی حصوں میں واقع ہیں، اور ان کی بلندیاں، وادیاں، جھیلیں، گلیشیئرز اور پہاڑی سلسلے پاکستان کی قدرتی حسن کی گواہی دیتے ہیں۔ پاکستان کے پہاڑی علاقے مختلف جغرافیائی تقسیموں میں آتے ہیں جن میں سر فہرست ہیں:

**1. ہمالیہ پہاڑ**

پاکستان کا سب سے بلند پہاڑی سلسلہ ہمالیہ ہے، جو بھارت، نیپال اور چین کے ساتھ پاکستان کے شمال میں واقع ہے۔

- **کشمیر کی وادی**: ہمالیہ کی بلندیاں کشمیر کی وادی میں پھیلتی ہیں، جو قدرتی حسن سے بھرپور ہے۔

- **قراقرم اور ہمالیہ کا سنگم**: ہمالیہ پہاڑوں کا یہ علاقہ، جو پاکستان کے شمالی علاقوں میں پھیلتا ہے، دنیا کے بلند ترین پہاڑوں کی میزبانی کرتا ہے۔
- **مشہور پہاڑ**: ان پہاڑوں میں کئی مشہور پہاڑ شامل ہیں جیسے کہ نانگا پربت (8,126 میٹر) جو دنیا کا نویں بلند ترین پہاڑ ہے۔

### 2. قراقرم پہاڑ

قراقرم پہاڑی سلسلہ پاکستان کے شمالی علاقے میں واقع ہے اور یہ دنیا کے بلند ترین پہاڑوں میں شامل ہے۔

- **کھیلشیر گلیشیئر**: قراقرم میں سب سے مشہور گلیشیئرز میں سے ایک ہے۔
- **کے ٹو (K2)**: قراقرم پہاڑوں میں واقع کے ٹو (8,611 میٹر) دنیا کا دوسرا بلند ترین پہاڑ ہے۔ یہ پہاڑ دنیا بھر کے کوہ پیماؤں کے لیے ایک چیلنج کی حیثیت رکھتا ہے۔
- **دیگر پہاڑ**: اس سلسلے میں دیگر مشہور پہاڑ بھی شامل ہیں جیسے کہ گاڑنھم (7,556 میٹر) اور براڈ پیک (8,051 میٹر)۔

### 3. سلیمان پہاڑ

سلیمان پہاڑ جنوبی پاکستان میں واقع ہیں اور یہ بلوچستان اور صوبہ سرحد (خیبر پختونخواہ) کے درمیان ایک قدرتی سرحد کی طرح ہیں۔

- **بلندی**: سلیمان پہاڑوں کی بلندی 3,500 میٹر تک جا سکتی ہے۔
- **قدرتی اہمیت**: یہ پہاڑ بلوچستان کے زرعی اور قدرتی وسائل کے لیے اہم ہیں، اور یہاں کی وادیاں ماحولیاتی لحاظ سے انتہائی اہمیت کی حامل ہیں۔

### 4. کوہِ ہندوکش

ہندوکش پہاڑی سلسلہ افغانستان اور پاکستان کے درمیان واقع ہے، اور اس کی بلندیاں 7,000 میٹر سے زیادہ تک پہنچتی ہیں۔

- **پاکستان کا حصہ**: ہندوکش پہاڑ پاکستان کے خیبر پختونخواہ کے شمالی حصے میں داخل ہوتے ہیں۔
- **قدرتی خوبصورتی**: ہندوکش کی وادیاں اور اس کے ارد گرد کے علاقے قدرتی خوبصورتی سے بھرے ہیں اور ان میں مختلف نباتات اور حیاتیات پائی جاتی ہیں۔

### 5. بلتستان اور گلگت

studwillas.com

پاکستان کے شمالی حصے میں واقع بلتستان اور گلگت کے علاقے بھی پہاڑی علاقوں میں شامل ہیں۔

- **بلتستان**: یہ علاقہ قراقرم پہاڑی سلسلے کے قریب واقع ہے اور یہاں کی وادیاں، جھیلیں اور بلند پہاڑ قدرتی حسن سے مالا مال ہیں۔
- **گلگت**: گلگت ایک مشہور سیاحتی مقام ہے اور اس کا شمار پاکستان کے بلند ترین پہاڑی علاقوں میں کیا جاتا ہے۔
- **مشہور جھیلیں**: بلتستان اور گلگت میں مشہور جھیلیں شامل ہیں جیسے کہ **شاندور جھیل** اور **کھیلشیر جھیل**۔

### 6. شاہراہِ قراقرم

پاکستان میں قراقرم کی بلند پہاڑیوں سے گزرتی ہوئی شاہراہِ قراقرم ایک اہم سڑک ہے جو چین اور پاکستان کو آپس میں جوڑتی ہے۔ یہ سڑک دنیا کی بلند ترین بین الاقوامی شاہراہوں میں سے ایک ہے، اور یہ سیاحوں اور تجارتی نقل و حمل کے لئے اہم ہے۔

### 7. پہاڑی وادیاں اور جھیلیں

پاکستان میں کئی مشہور پہاڑی وادیاں اور جھیلیں بھی واقع ہیں جو سیاحت کے لئے مشہور ہیں:

- **ناران اور کاغان کی وادیاں**: یہ وادیاں ہمالیہ پہاڑی سلسلے میں واقع ہیں اور ان کا شمار پاکستان کی سب سے خوبصورت وادیوں میں ہوتا ہے۔
- **سیف الملوک جھیل**: ناران کی وادی میں واقع یہ جھیل پاکستان کی مشہور جھیلوں میں سے ایک ہے۔
- **لہور جھیل**: یہ جھیل پاکستان کے شمال میں، گلگت بلتستان کے قریب واقع ہے اور سیاحوں کے لئے ایک اہم مقام ہے۔

### 8. پہاڑی خطے اور ان کی اہمیت

پاکستان کے پہاڑی علاقے نہ صرف قدرتی حسن سے بھرپور ہیں، بلکہ ان کی اقتصادی اور ماحولیاتی اہمیت بھی ہے:

- **زرعی پیداوار**: ان علاقوں میں مختلف قسم کی فصلیں اور پھل پیدا ہوتے ہیں، جو پاکستان کی معیشت کے لئے اہم ہیں۔

studywillas.com

- **سیاحت**: پہاڑی علاقے پاکستان میں سیاحت کے لئے ایک اہم مقام رکھتے ہیں۔ ہر سال لاکھوں سیاح ان علاقوں کی خوبصورتی کو دیکھنے آتے ہیں۔
- **قدرتی وسائل**: پہاڑی علاقوں میں معدنیات، جنگلات اور پانی کے ذخائر موجود ہیں جو ملک کی معیشت کے لئے اہم ہیں۔

**نتیجہ:**

پاکستان کے پہاڑی علاقے اپنی قدرتی خوبصورتی، بلند پہاڑوں، وادیوں، جھیلوں اور گلیشیئرز کے لحاظ سے عالمی سطح پر اہمیت رکھتے ہیں۔ ان علاقوں کی اقتصادی، ماحولیاتی اور ثقافتی اہمیت بھی بہت زیادہ ہے، اور یہاں کی خوبصورتی سیاحت کے شعبے میں پاکستان کے لیے ایک اہم ذریعہ ہے۔

studyvillas.com

**Q.6**

**کرپس مشن کی تجاویز کیا تھیں اور ان کا رد عمل کیا تھا بیان کریں۔**

**Ans:**

**کرپس مشن**

(Cripps Mission)

1942 میں برطانوی حکومت کی طرف سے بھارت میں بھیجا گیا تھا، جس کا مقصد ہندوستان میں جاری آزادی کی تحریک کے تناظر میں سیاسی مسائل کو حل کرنا اور دوسری جنگ عظیم کے دوران ہندوستانی قیادت کی حمایت حاصل کرنا تھا۔ کرپس مشن کا سربراہ سر اسٹافورڈ کرپس تھا، جو اس وقت برطانوی حکومت کے وزیر تھا۔ اس مشن کی تجاویز اور ان کے ردعمل کے بارے میں تفصیل سے بیان کیا جا رہا ہے:

**کرپس مشن کی تجاویز:**

کرپس مشن کی تجاویز بنیادی طور پر ہندوستان میں برطانوی حکمرانی کے تحت ایک نیا سیاسی انتظام قائم کرنے کے بارے میں تھیں، جن میں شامل تھیں:

1. **آزادی کے وعدے**:
   - کرپس مشن نے یہ تجویز پیش کی کہ ہندوستان کو ایک "آزاد اور خودمختار "حکومت دینے کا وعدہ کیا جائے گا، جس کے تحت بعد ازاں ایک آزاد دستور تشکیل دیا جائے گا۔
   - کرپس نے یہ وعدہ کیا کہ ہندوستان کی آزادی کو جنگ کے بعد تسلیم کیا جائے گا، بشرطیکہ جنگ میں برطانوی حکومت کی حمایت کی جائے۔
2. **نیا آئین**:
   - کرپس مشن نے یہ تجویز پیش کی کہ ہندوستان کے آئین میں ترامیم کی جائیں گی اور ہندوستانی عوام کو مکمل خودمختاری دی جائے گی۔
   - ایک مرکزی مجلس قانون ساز

     (Constituent Assembly)

     کا قیام تجویز کیا گیا تھا، جس میں تمام صوبوں کی نمائندگی ہو گی۔
3. **مذہبی گروہوں کی خودمختاری**:
   - مسلمانوں کو اپنی الگ نمائندگی دینے کی تجویز کی گئی تھی، اور ان کے سیاسی حقوق کی حفاظت کی یقین دہانی کرائی گئی تھی۔
   - مسلمانوں کے لیے یہ تجویز کی گئی تھی کہ وہ اپنے مفادات کا تحفظ کرنے کے لئے مخصوص اختیارات حاصل کریں گے۔
4. **برطانوی حکمرانی کا تسلسل**:
   - کرپس مشن نے جنگ کے دوران برطانوی حکومت کو اپنے اختیارات کو برقرار رکھنے کا وعدہ کیا تھا۔
   - یہ تجویز کیا گیا تھا کہ جب تک ہندوستانی قیادت اور برطانوی حکومت کے درمیان معاہدہ مکمل نہیں ہوتا، برطانوی حکمرانی جاری رہے گی۔
5. **مذہبی آزادی**:

studyvillas.com

- مختلف مذہبی گروہوں کی آزادی اور ان کے مذہبی حقوق کی حفاظت کرنے کی تجویز پیش کی گئی تھی۔

**کرپس مشن کا ردعمل:**

کرپس مشن کی تجاویز پر ہندوستانی رہنماؤں اور مختلف گروہوں کا ردعمل مایوس کن رہا۔ مختلف سیاسی جماعتوں اور رہنماؤں نے ان تجاویز کو مسترد کیا یا ان پر شدید تحفظات کا اظہار کیا:

1. **کانگریس کا ردعمل**:
   - **گاندھی جی** اور کانگریس نے کرپس مشن کی تجاویز کو مسترد کر دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ تجاویز ہندوستان کی مکمل خودمختاری کی ضمانت نہیں دیتی ہیں اور برطانوی حکومت کا تسلط برقرار رہنے کی ایک کوشش ہیں۔
   - کانگریس کا مطالبہ تھا کہ ہندوستان کو مکمل آزادی دی جائے اور جنگ کے دوران کسی بھی قسم کی برطانوی حکمرانی نہ ہو۔
   - گاندھی جی نے "کیا یہ آزادی کا مشن ہے؟ "کہہ کر کرپس مشن کی تجاویز کو رد کیا اور ان کو "دھوکہ "قرار دیا۔
2. **مسلم لیگ کا ردعمل**:
   - مسلم لیگ نے کرپس مشن کی تجاویز کو غیر تسلی بخش قرار دیا۔ مسلم لیگ کے قائد **محمد علی جناح** نے اس پر شدید اعتراض کیا اور کہا کہ یہ تجاویز مسلمانوں کے سیاسی حقوق کا مکمل تحفظ فراہم نہیں کرتیں۔
   - مسلم لیگ نے مطالبہ کیا کہ مسلمانوں کو ایک علیحدہ ریاست یا مکمل خودمختاری کی ضمانت دی جائے، کیونکہ وہ اپنے حقوق کی بہتر حفاظت ایک علیحدہ ریاست میں ہی سمجھتے تھے۔
3. **سکھوں اور دیگر اقلیتوں کا ردعمل**:
   - سکھوں اور دیگر اقلیتی گروہوں نے بھی ان تجاویز پر تحفظات کا اظہار کیا، کیونکہ انہیں لگتا تھا کہ کرپس مشن کی تجاویز ان کے مفادات کی صحیح نمائندگی نہیں کر رہیں۔
   - سکھوں نے ان تجاویز کو ایک طرفہ قرار دیا اور اپنی خودمختاری کے مطالبے کو مزید تقویت دی۔

studyvillas.com

4. **انگریزوں کا ردعمل:**

- برطانوی حکومت نے کرپس مشن کی تجاویز کو ایک تدبیر کے طور پر پیش کیا تاکہ ہندوستانی قیادت کی حمایت حاصل کی جا سکے اور جنگ میں ان کا تعاون حاصل کیا جا سکے۔
- تاہم، ان تجاویز کے ذریعے برطانوی حکمرانی کو برقرار رکھنے کا مقصد ہندوستانی سیاست دانوں کو مکمل خودمختاری کی پیشکش کی طرح نہیں دکھائی دیا، جس کے باعث یہ تجاویز ناکام ہو گئیں۔

**نتیجہ:**

کرپس مشن کی تجاویز کا ردعمل پاکستان اور ہندوستان کی سیاست میں ایک سنگین موڑ لے آیا۔ ہندوستانی قیادت نے ان تجاویز کو ناکافی اور برطانوی حکمرانی کی توسیع کے طور پر دیکھا، جس سے تحریک آزادی کے ارادے مزید مستحکم ہوئے۔ کرپس مشن کی ناکامی کے بعد ہندوستان میں "کوانڈریسٹنسی" اور سیاسی تناؤ میں اضافہ ہوا، اور ان تجاویز کی ناکامی کے بعد ہندوستان میں آزادی کی تحریک میں تیزی آئی۔

**Q.7**

**تین جون 1947 کا منصوبہ کیا تھا نیز اس کے نتیجے میں ہندوستان کی تقسیم کا عمل کیسے مکمل ہوا۔**

**Ans:**

**تین جون 1947 کا منصوبہ**

(The Mountbatten Plan)

برطانوی ہندوستان میں آزادی کے عمل کو منظم کرنے کے لئے تیار کیا گیا تھا اور اس کے نتیجے میں ہندوستان کی تقسیم ہوئی، جس سے پاکستان اور بھارت دو علیحدہ آزاد ریاستوں کے طور پر قائم ہوئے۔

studyvillas.com

**تین جون 1947 کے منصوبے کی تفصیلات:**

**تین جون 1947 کا منصوبہ** کو **لارڈ ماؤنٹ بیٹن**، جو اس وقت برطانوی ہندوستان کے گورنر جنرل تھے، نے تیار کیا۔ یہ منصوبہ برطانوی حکومت کے ذریعہ ہندوستان کے آئندہ سیاسی مستقبل کا تعین کرنے کے لئے بنایا گیا تھا۔ اس منصوبے کی اہم خصوصیات درج ذیل تھیں:

1. **ہندوستان کی تقسیم**:
   - اس منصوبے کے تحت ہندوستان کو دو ریاستوں میں تقسیم کرنے کی تجویز پیش کی گئی: ایک **ہندو اکثریتی بھارت** اور ایک **مسلم اکثریتی پاکستان**۔
   - پاکستان کے لیے دو حصے تجویز کیے گئے: **مشرقی پاکستان** (جو بعد میں بنگلہ دیش بنا) اور **مغربی پاکستان** (جو موجودہ پاکستان ہے)۔
   - پاکستان کی تشکیل کا مقصد مسلمانوں کو ایک علیحدہ وطن دینے کی بات کی گئی، جیسا کہ مسلم لیگ کی قیادت، خاص طور پر **محمد علی جناح** نے بار بار اس مطالبے کو پیش کیا تھا۔
2. **دو مرکزی اسمبلیوں کی تشکیل**:
   - ہندوستان کے نئے آئین میں دو مرکزی اسمبلیاں تجویز کی گئیں، ایک بھارت کے لیے اور دوسری پاکستان کے لیے۔
   - دونوں اسمبلیوں میں تقسیم کے بعد تمام بڑے فیصلے کیے جانے تھے، جن میں مسلمانوں اور غیر مسلموں کے حقوق کے تحفظ کے لیے اقدامات شامل تھے۔
3. **سرحدوں کی حد بندی**:
   - ہندوستان کی تقسیم کے بعد دونوں ممالک کے درمیان سرحدوں کی حد بندی کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس کے لیے ایک **حد بندی کمیشن** تشکیل دیا گیا، جس کا کام پاکستان اور بھارت کے درمیان سرحدی حدود کا تعین کرنا تھا۔
   - سرحد کی حد بندی کا عمل پیچیدہ تھا کیونکہ کئی علاقے جہاں مسلمان یا ہندو اکثریتی تھے، ان کی تقسیم پر بہت زیادہ اختلافات تھے۔
4. **برطانوی حکمرانی کا اختتام**:

studywillas.com

- برطانوی حکومت نے فیصلہ کیا کہ 15 اگست 1947 تک برطانوی حکمرانی کا خاتمہ کر دیا جائے گا، اور ہندوستان کو مکمل آزادی دی جائے گی۔
- اس فیصلے کے تحت، 15 اگست 1947 کو برطانوی ہندوستان آزاد ہو کر پاکستان اور بھارت کی صورت میں تقسیم ہو گیا۔

5. **نقل مکانی اور اقلیتی مسائل**:
   - تقسیم کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر **نقل مکانی**

     (mass migration)

     کا عمل شروع ہوا، جہاں لاکھوں ہندو، سکھ اور مسلم اپنے اپنے مذہبی علاقوں کی طرف ہجرت کرنے لگے۔
   - اس دوران بہت زیادہ تشویش، خونریزی اور فسادات ہوئے، کیونکہ دونوں ریاستوں میں اقلیتی گروہ اپنے مذہب کی بنیاد پر اقلیتی حیثیت میں آ گئے۔

**ہندوستان کی تقسیم کا عمل:**

تین جون 1947 کے منصوبے کے نتیجے میں ہندوستان کی تقسیم کا عمل ایک سنگین اور پیچیدہ مرحلہ تھا۔ اس کی تفصیلات یہ ہیں:

1. **تقسیم کے بعد کی سرحدی حد بندی**:
   - تقسیم کے وقت **حد بندی کمیشن**

     (Radcliffe Commission)

     کو پاکستان اور بھارت کے درمیان سرحد کی حدود متعین کرنے کا کام دیا گیا۔
   - یہ کمیشن 15 اگست 1947 سے پہلے اپنی رپورٹ مکمل نہیں کر سکا، اور تقسیم کے بعد کے کئی علاقوں میں سرحدوں کی وضاحت نہ ہونے کی وجہ سے بے شمار مشکلات پیش آئیں۔
   - پاکستان اور بھارت کے درمیان کئی علاقے متنازعہ بن گئے، جیسے کہ **کشمیر**، جس پر دونوں ممالک کے درمیان جنگیں ہوئیں اور یہ تنازعہ آج تک حل نہیں ہو سکا۔

2. **پاکستان اور بھارت کی آزادی**:

studyvillas.com

- 15 اگست 1947 کو پاکستان اور بھارت کو مکمل آزادی حاصل ہوئی۔ پاکستان کا قیام 14 اگست 1947 کو ہوا، اور بھارت نے 15 اگست کو آزادی حاصل کی۔
- دونوں ممالک میں نئے آئین کی تشکیل اور حکومتوں کی تشکیل کا عمل شروع ہوا۔

3. **نقل مکانی اور فسادات**:
   - تقسیم کے نتیجے میں لاکھوں افراد نے اپنے مذہبی عقائد کی بنا پر اپنے وطن چھوڑ کر دوسرے ملکوں کی طرف ہجرت کی۔
   - پاکستان اور بھارت کے درمیان فسادات اور تشویش کے ماحول میں لاکھوں لوگ مارے گئے، اور لاکھوں افراد بے گھر ہوئے۔ یہ نقل مکانی تاریخ کے سب سے بڑے انسانیت سوز واقعات میں سے ایک ہے۔
4. **کشمیر کا مسئلہ**:
   - کشمیر کے علاقے کی تقسیم کے وقت **مہاراجہ ہری سنگھ** نے بھارت کے ساتھ الحاق کا فیصلہ کیا، جس کے نتیجے میں پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ شروع ہوئی۔ اس مسئلے نے دونوں ممالک کے درمیان ایک طویل عرصے تک کشیدگی اور جنگ کا سلسلہ شروع کر دیا۔
   - کشمیر کا تنازعہ آج تک حل نہیں ہو سکا اور یہ دونوں ممالک کے درمیان ایک متنازعہ علاقہ ہے۔

**نتیجہ:**

تین جون 1947 کا منصوبہ ہندوستان کی تقسیم کا اہم اور تاریخی عمل تھا، جس کے ذریعے پاکستان اور بھارت دو علیحدہ ریاستوں کے طور پر دنیا کے نقشے پر ابھرے۔ اس تقسیم کا اثر لاکھوں افراد کی زندگیوں پر پڑا، اور اس کے نتیجے میں فسادات، نقل مکانی، اور سیاسی کشیدگی کا آغاز ہوا۔ تقسیم کے نتیجے میں پاکستان اور بھارت کے درمیان مختلف مسائل، خصوصاً کشمیر کا تنازعہ، آج بھی موجود ہیں۔